بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۱ | ۲۶ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش | ۲۶ شوال ۱۳۶۲ھ | ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۵۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ اخاء - سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو کل تمام دن خفیف بخار رہا - اس کے علاوہ تمام جسم میں درد اور نقاہت تھی - آج صبح بخار میں کمی ہے لیکن باقی علامات بدستور ہیں - احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں -

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت ابھی خراب ہے دعائے صحت کیجائے -

حضرت صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب بھرتی کے دورہ سے واپس تشریف لے آئے ہیں -

آج صبح کی گاڑی جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلیٰ - جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب - جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد اور سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بکرونگ ڈیار میں تمولیت کیلئے جالندھر تشریف لے گئے ——— کل شام خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ختم ہو گیا ہے - اور بیرونی

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۶ شوال ۱۳۶۲ھ

مذہب سے دُوری کے خوفناک نتائج

جو لوگ اخبار بینی کا ذوق رکھتے ہیں - وہ ان واقعات سے بے خبر نہیں ہو سکتے - جو آج کل ہندو اخبارات میں عورتوں کی بے جا آزادی کے نتیجہ میں شائع ہو رہے ہیں - جن اقوام میں پردہ کا رواج نہیں - اور مرد و عورت کے اختلاط میں ان فطرتی حد بندیوں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے جنہیں قدرت نے قائم کیا ہے - انکی عورتوں میں ایسی بے راہ روی پیدا ہو رہی ہے - کہ جس نے ان کی اپنی زندگی کی خوشگواری کو تباہ کر دیا ہے اور گھر کا امن و چین لوٹ لیا ہے - چند ہی روز ہوئے معاصر پربھات نے یہ شکایت کی تھی کہ ہندو تعلیم یافتہ لڑکیاں کمیونسٹ ہو کر غیر اقوام کے نوجوانوں کے ساتھ شادیاں کر رہی ہیں اور اس طرح سوسائٹی کے نظام کو درہم برہم کر رہی ہیں - اس کے علاوہ بے جا آزادی نے ایسی تلخی پیدا کر دی ہے - کہ اخبارات میں روزانہ اس کا ذکر آتا ہے - یہ کیفیت کیوں پیدا ہو رہی ہے - اس سوال پر کوئی غور نہیں کیا جاتا - اور اخبارات میں واویلا کر کے سمجھ لیا جاتا ہے - کہ یہ مرض دور ہو جائے گا - حالانکہ صحیح طریق یہ ہے کہ بیماری کا اصل سبب معلوم کیا جائے - اور پھر صحیح تشخیص کے بعد نسخہ تجویز کیا جائے -

اصل بات یہ ہے کہ مغربیت کے زیر اثر نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو مذہبی تعلیم بالکل نہیں دی جاتی - مغربیت روز بروز اپنے اثر کا حلقہ وسیع تر کرتی جا رہی ہے - والدین دہریت اپنی اولاد کو مغربی تعلیم سے آراستہ کرنا ہی معراج تہذیب یقین کرنے لگے ہیں اور اس بات کو بالکل بھول جاتے ہیں - کہ اس تعلیم کے نتیجہ میں جو ذہنیت پیدا ہوتی ہے - وہ ہمارے ملکی حالات کے ساتھ کوئی مطابقت نہیں رکھتی - جب مذہبی تعلیم بالکل نہ ہو - اور دل و دماغ پر مذہب کی کوئی گرفت اور کوئی اثر نہ ہو - تو نتیجہ سوائے اس کے اور ہو ہی کیا سکتا ہے کہ ایسے حالات رونما ہوں - جو ہندوستانی سوسائٹی اور ہندوستانی تہذیب کے لئے قطعاً ناقابل برداشت ہیں - مذہب ہی ایک ایسی چیز ہے - جو خیالات کی آوارگی اور ذہنی گمراہی سے انسان کو محفوظ رکھ سکتی ہے - اور اسی کے نتیجہ میں انسان اعتدال کی راہ پر قائم رہ سکتا ہے - آج سے تیس چالیس برس قبل یہ حالت ہرگز نہ تھی - اور اس کی وجہ یہی ہے - کہ اس زمانہ میں مذہبی تعلیم کا خاص خیال رکھا جاتا تھا اب چونکہ اسے بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے - اس لئے مغربی تعلیم کے مضرات زیادہ سے زیادہ شدت کے ساتھ سامنے آ رہے ہیں - مغربیت کے زیر اثر تعلیم پانے اور پروان چڑھنے والے نوجوانوں کو جادۂ اعتدال پر قائم رکھنے والی چیز یعنی مذہبی تعلیم کی عدم موجودگی میں یہ زہر اپنا پورا اثر دکھاتا ہے - اور سوسائٹی کے زیادہ سے زیادہ حصہ کو ماؤف کرتا چلا جا رہا ہے - پس جو لوگ اس تکلیف کو محسوس کرتے ہیں - ان کے لئے لازم ہے - کہ وہ اپنی اولادوں کی تعلیم و تربیت میں مذہبی تعلیم کے پہلو کو ہرگز نظر انداز نہ کریں -

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بارہا اس پہلو کو احباب جماعت کے سامنے رکھا ہے - اور مذہبی تعلیم کے بغیر مغربی تعلیم دلانے کے خطرات سے آگاہ کیا ہے - حضور ارشاد فرما چکے ہیں - کہ جو لوگ اس اصل کو نظر انداز کرتے ہیں - وہ گویا اپنی اولاد کو زہر تو کھلاتے ہیں - لیکن تریاق کا کوئی انتظام نہیں کرتے - لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کی تعلیم میں اس اصل کا مدنظر رکھنا ضروری ہے - لیکن جو لوگ لڑکیوں کو اعلیٰ درجہ کی انگریزی تعلیم دلاتے ہیں انہیں تو خاص طور پر اس اصل کو پیش نظر رکھنا چاہیئے - اور حضور کے اس ارشاد کی اہمیت سے جو دوست اب تک غافل رہے ہیں - انہیں ان واقعات کا بغور مطالعہ کرنا چاہیئے - جو آج بھی ہندو اخبارات میں چھپ رہے ہیں - اور ان سے سبق حاصل کرنا چاہیئے - مذہب کو نظر انداز کر کے دنیوی تعلیم کو ہی معراج تہذیب سمجھنے والے معلوم نہیں یہ کیوں نہیں سوچ سکتے - کہ انسانی پیدائش کی غرض و غایت ایک خاص رنگ میں اور ایک خاص حد تک پڑھ لینے اور زندگی گذارنے کا عادی بن جانا نہیں - بلکہ یہ چیزیں تو محض وقتی ہیں - اصل چیز تو تعلق باللہ ہے - اور یہ مقام مذہب اور صحیح مذہب کی پیروی کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا - ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے گرد و پیش رہنے والے غیر مسلم احباب تک ان خیالات کو پہنچائیں اور انہیں اس منزل کے خطرات سے پوری طرح آگاہ کریں - جس کی طرف مغربیت کی مسموم ہواؤں کے تھپیڑے ان کے سفینۂ حیات کو بہائے لئے جا رہے ہیں - اور انہیں بتائیں - کہ قبل اس کے کہ یہ ناؤ خوفناک چٹانوں کے ساتھ ٹکرا کر چکنا چور ہو جائے - وہ اپنے آپ کو بچا لیں - اور اپنے لئے وہ راہ تجویز کریں - جو اگرچہ ظاہری چمک دمک اور نظر کو خیرہ کرنے والی مغربی روشنی کی دل فریبیوں سے خالی ہے - مگر انسانی سوسائٹی کو پُرسکون اور آرام دہ زندگی بسر کرنے کے قابل بناتی ہے -

خدا تعالیٰ کا وصال اور اس کا قرب تو درکنار موجودہ مغربی تعلیم تو انسان کو دنیوی زندگی کی راحت سے بھی محروم کرتی جا رہی ہے - اور جوں جوں "تہذیب" ترقی کرتی جاتی ہے - اور مرد و عورت مہذب ہوتے جاتے ہیں سکونِ قلب اور جمعیت خاطر زائل ہوتی جا رہی ہے - پس جس چیز سے نہ کوئی روحانی فائدہ ہے - اور نہ کوئی خاص دنیوی مفاد - بلکہ سراسر ضرر ہی ضرر ہے - اس سے اجتناب ہی دانشمندی ہے - ہاں دنیوی تعلیم کے ساتھ اگر خاطر خواہ مذہبی اور صحیح مذہبی تعلیم کا انتظام ہو - اور اس پہلو پر کماحقہ زور دیا جائے - تو دونوں فوائد حاصل ہو سکتے ہیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ کا پانچواں سالانہ اجتماع

دوسرے اور تیسرے روز کی مختصر روداد

۲۳ اخاء صبح نماز فجر۔ ورزش اور ناشتہ کے بعد کھیلوں کا پروگرام شروع ہوا۔ پہلے ایک لڑائی کا مقابلہ ہوا۔ جس میں لڑنے والوں کے ہاتھ پیچھے کی طرف باندھ کر انہیں ایک ٹانگ پر کھڑا کر کے مد مقابل سے لڑوایا گیا۔ اس کے بعد ۱۰۰ گز کی دوڑ ہوئی۔ نشانہ غلیل اور پول والٹ کا مقابلہ بیک وقت ہوا۔ ناہموار جگہ پر تین میل لمبی دوڑ ہوئی۔ پھر گولہ اندازی۔ لمبی چھلانگ۔ بوجھ اٹھانا کلائی پکڑنا۔ رنگوں کا امتیاز۔ نظر۔ اونچی آواز مشاہدہ و معائنہ اور حفظ کے مقابلے ہوئے اس کے بعد چکھنے کا مقابلہ ہوا۔ ۲ بجے کھانا کھایا گیا۔ تین بجے نماز ظہر و عصر جمع ہوئیں۔ اس کے بعد اخلاقی مقابلہ ہوا۔ جس میں مختلف سوالات پوچھے گئے۔ جن کے جوابات اخلاق کے متعلق اسلامی تعلیم پر مشتمل تھے۔ پانچ بجے کے بعد تلقین عمل کا پروگرام زیر صدارت آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب شروع ہوا۔ جس میں سب سے پہلے حبیب اللہ خان صاحب حیدرآباد دکن نے ”ہماری مشکلات اور ان کا حل“ کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد مختلف مقامات کے قائدین و دیگر نمائندگان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بعد ازاں چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹرایٹ لاء لاہور نے تقریر کی۔ جس میں ”قومی ترقی پر صحت جسمانی کے اثرات“ واضح فرمائی۔ اور بتایا کہ افراد کی صحت اجتماعی حیثیت رکھتی ہے۔ اس تقریر اور بعد میں ہونے والی سب تقریروں کی تفصیلی رپورٹ بعد میں شائع کی جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز آخر میں صدر اجلاس نے تقریر فرمائی۔ جس میں خدام کو قیمتی اور اہم نصائح فرمائیں۔

اس اجلاس کے بعد کبڈی کا ابتدائی مقابلہ ہوا۔ بعدہ نماز مغرب و عشاء جمع کی گئیں۔ اور کھانا کھایا گیا۔ ۸½ بجے شب علمی مقابلوں کے لئے خدام جمع ہوئے۔ معلومات عامہ حفظ قرآن کریم علم حدیث اور مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ پر مشتمل سوالات خدام سے کئے گئے۔ یہ مقابلے رات کے سوا بارہ بجے تک جاری رہے۔ اس کے بعد شوریٰ کا اجلاس زیر صدارت چوہدری اسد اللہ خان صاحب ہوا۔ جس میں پانچ مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ جس کی رپورٹ بھی بعد میں دی جائے گی ۱½ بجے یہ اجلاس ختم ہوا۔ اور خدام سو گئے۔

مورخہ ۲۴ اخاء کو صبح ۴.۵۵ پر خدام کو بیدار کیا گیا۔ نوافل ادا کئے گئے۔ نماز فجر کی ادائیگی کے لئے بیرونی خدام شہر تشریف لے گئے اور مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کرنے کے بعد وہ بہشتی مقبرہ گئے۔ وہاں سے واپسی پر ناشتہ کیا گیا۔ اس کے بعد انتخاب صدر کے متعلق اعلان ہوا۔ کہ اس سال صدارت کے لئے صرف صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا نام ہی تجویز ہو کر آیا ہے جو متفقہ طور پر صدارت کے لئے پاس ہو گیا۔ اس کے بعد سونگھنے اور پیشانی رسانی کے مقابلے ہوئے گھوڑ دوڑ ہوئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بارہ بجکر پانچ منٹ پر تشریف لائے اور کبڈی کا فائنل میچ شروع ہوا۔ میچ کے دوران میں بعض ناتربیت یافتہ خدام اور اطفال نے تالیاں بجائیں۔ جس پر حضور نے میچ کو بند کرا دیا۔ اور ارشاد فرمایا کہ چونکہ اسلامی تعلیم کے خلاف عمل کیا گیا ہے۔ اس لئے جلسہ برخاست کیا جاتا ہے۔ اسی وقت حضور واپس تشریف لے گئے اس کا تفصیلی ذکر بعد میں کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز ۴½ بجے شام حضور نے ارشاد فرمایا۔ کہ خدام قصر خلافت میں آ جائیں۔ تو میں ملاقات کر لوں گا۔ پانچ بجے خدام تنظیم کے ساتھ قصر خلافت میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور حضور نے شرف مصافحہ بخشا۔ خدام پھر کیمپ میں واپس لوٹے۔ بعض بیرونی خدام جنہیں ضروری کاموں کے لئے واپس جانا تھا۔ وہ اجازت لے کر ۶½ بجے کی گاڑی سے واپس چلے گئے۔ ۶½ بجے صدر محترم نے مقابلوں میں اول و دوم رہنے والوں کو انعامات تقسیم فرمائے۔ اور آخر میں ایک روح پرور اور جوش ایمانی کو ابھارنے والی تقریر ارشاد فرمائی۔ جو بمفصل جلد شائع کی جائیگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ آٹھ بجے کے قریب عہد دہرایا گیا۔ اور خدام کو خیمے اکھاڑنے کی اجازت دی گئی۔ خدام خیمے وغیرہ اکھیڑ کر اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔ (نامہ نگار سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ)

احباب جماعت احمدیہ سمبڑیال و ساہو والہ کی شاندار قربانی

گجرات کاٹھیاواڑ میں تبلیغ کیلئے امداد

جلسہ سیالکوٹ کے سلسلہ میں چونکہ مبلغین کو سیالکوٹ جانا تھا۔ احباب سمبڑیال و وزیر آباد نے خواہش کی۔ کہ مبلغین ان کے ہاں بھی ہوتے جائیں۔ تا وہ بھی جلسے کرا سکیں۔ چنانچہ دونوں جگہوں پر بہت کامیاب جلسے ہوئے۔ سمبڑیال میں احمدی غیر احمدی ہندو سکھ سب جلسہ میں شریک تھے۔ اور نہایت دلچسپی سے بلکہ گرویدگی کے ساتھ ہمارے مبلغین کی تقاریر سنتے رہے احباب سمبڑیال چونکہ گجرات کاٹھیاواڑ میں روزگار کرتے ہیں۔ اور اکثر حصہ سال کا وہاں رہتے ہیں۔ ان کو تحریک کی گئی۔ کہ وہاں تبلیغ کریں۔ اس ضمن میں اس حصہ ملک میں مبلغین کے دورہ کا ذکر ہوا۔ چونکہ اس قدر دور دراز حصہ ملک میں مبلغین کے دورہ پر غیر معمولی خرچ ہوتا تھا۔ جسے دفتر دعوۃ و تبلیغ کا بجٹ برداشت نہیں کر سکتا۔ موجودہ احباب نے دو ماہ کے دورہ کے لئے تین مبلغین کا سفر خرچ کا اندازہ ایک ہزار روپیہ کیا۔ اور اس امید کا اظہار کیا۔ کہ سب خرچ سمبڑیال کی جماعت ہی برداشت کرے گی۔ چونکہ یہ ایک غیر معمولی قربانی ہے۔ میں شکریہ کے ساتھ ان کی اس قربانی کا اعلان کرتا ہوں۔ جو وعدے ہوئے اور جو نقد روپیہ جمع ہوا۔ اس کی فہرست ذیل میں درج ہے۔

(۱)	ملک امام دین عبدالحفیظ صاحبان	۲۰۰ روپیہ	نقد ادا کر دیا
(۲)	ملک امام الدین صاحب ولد گلاب دین صاحب	۱۰۰ ”	”
(۳)	ملک محمد شفیع صاحب ولد شرف دین صاحب	۱۰۰ ”	”
(۴)	ملک سراج دین صاحب	۱۰۰ ”	وعدہ
(۵)	ملک فیروز الدین صاحب ساہو والہ	۱۰۰ ”	”
(۶)	ملک سردار خان صاحب ”	۵۰ ”	”

دوسرے احباب بھی جو وہاں موجود نہ تھے۔ ان سے توقع ظاہر کی گئی۔ کہ وہ بھی اسی طرح امداد فرمائیں گے۔ اس علاقہ کے لئے ایک مبلغ صاحب گجراتی زبان سیکھ رہے ہیں۔ وہ ابتدائی قابلیت حاصل کر چکے ہیں۔ ان کے لئے لغت و کتب و اخبار گجراتی زبان میں مہیا کرنے کا بھی ملک محمد شفیع صاحب نے ذمہ لیا۔ اور وفد کے وہاں پہنچنے پر ہر قسم کی امداد کا انہوں نے اور دوسرے احباب نے وعدہ فرمایا جزاھم اللہ احسن الجزاء (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

مرکزی چندوں کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

فرمایا ”کسی جماعت کو مرکزی چندہ خرچ کرنا بلا منظوری کسی صورت میں بھی جائز نہیں۔ یہ کام کر کے بعد میں منظوری لینا نہ صرف خلاف قانون ہے۔ بلکہ خلاف عقل بھی ہے۔ اگر اس قسم کی اجازت کسی کو دی جائے۔ تو یقیناً یہ مرض دوسری جماعتوں میں پھیل جائیگا۔ اور مرکزی کاموں کو سخت حرج پہونچے گا۔“

پس اخبارات کے ذریعہ اعلان کر دیا جائے۔ کہ کسی جماعت کو مرکزی فنڈ خرچ کرنے کی خواہ امید منظوری کیوں نہ ہو۔ اجازت نہیں ہے۔ اگر کوئی انجمن ایسا کرے گی۔ تو اس کے عہدہ داران کو الگ کیا جائے گا۔ اور اس انجمن کو جب تک وہ اپنی غلطی کی اصلاح نہ کرلے تسلیم نہ کیا جائے گا۔ ارشاد بالا کے مطابق مقامی عہدہ داروں کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ مرکزی چندوں کا روپیہ بلا منظوری نظارت ہذا مقامی طور پر خرچ نہ کیا کریں۔ اور نہ بلا وجہ روکا جایا کرے۔ امید ہے عہدہ داران محتاط رہیں گے۔

(ناظر بیت المال قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال سے

۲۶ یوم قبل کا ایک مکتوب

ذیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ مکتوب گرامی شائع کیا جاتا ہے جو حضور علیہ السلام نے اپنی وفات سے ۲۶ روز قبل خان ذوالفقار علی خان صاحب کے نام لکھا۔ جبکہ خان صاحب موصوف ریاست رام پور کے محکمہ آبکاری میں بعہدہ سپرنٹنڈنٹ تعینات تھے۔ لیکن قبل اس کے کہ اصل خط کی نقل درج کی جائے پہلے مولوی عبدالمالک خانصاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ کی ایک تحریر درج کی جاتی ہے جو اس امر پر روشنی ڈالتی ہے کہ حضور نے یہ خط کیوں اور کس بناء پر رقم فرمایا۔ ہم اس تحریر اور نقل کے پہنچانے کے لئے مولوی عبدالمالک خان صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (ملک فضل حسین احمدی مہاجر قادیان)

قبلہ ام والد صاحب نے فرمایا۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نواب صاحب رام پور کو ایک خط تحریر فرمایا۔ اور مجھے دیا۔ کہ یہ خط نواب صاحب رام پور کو پہنچا دینا۔ اس خط میں حضور علیہ السلام نے اپنا دعوےٰ پیش کیا تھا۔ اور نواب صاحب کو قبول کرنے کی دعوت دی تھی۔ نیز تحریر فرمایا تھا۔ کہ خدا نے مجھے آپ کے بارہ میں علم دیا ہے۔ کہ آپ حزن ہموم وغموم میں مبتلا ہیں۔ ان کو خدا تعالےٰ میری دعا سے ٹال دے گا۔ بشرطیکہ آپ خدا کے مامور پر ایمان لے آئیں (میرے دریافت کرنے پر والد صاحب نے فرمایا۔ کہ نواب صاحب ان ایام میں بہت رنجیدہ تھے۔ جس کی وجہ یہ تھی۔ کہ ان کی ایک چہیتی بیوی مرض سل میں مبتلا تھی۔ اور اس کے علاج معالجہ میں بہت کوشش کی گئی۔ لیکن وہ جانبر نہ ہوئی۔ چنانچہ بھوالی سینی ٹوریم جس جگہ آجکل ہے۔ یہ جگہ نواب صاحب کا عطیہ ہے۔ جو اس بیوی کی یادگار میں دیا ہے) اس رنج وغم کی اطلاع خدا نے آپ کو دی۔ والد صاحب نے فرمایا کہ جس دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ خط مجھے مرحمت فرمایا۔ اسی دن حضور معہ خدام احمد آباد (نواں پنڈ) کی طرف بغرض سیر تشریف لے گئے۔ اور اس کے پہلے مکان کی کچی دیوار پر ہاتھ رکھ کر فرمایا۔ کہ خان صاحب آپ دیکھیں گے۔ کہ خدا یہاں آبادی ہی آبادی کردے گا۔ (خاکسار کا اجتہاد ہے۔ کہ خدا تعالےٰ والد صاحب کو اتنی عمر عطا کرے گا۔ کہ وہ احمد آباد (نواں پنڈ) تک آبادی ہی آبادی کو دیکھیں گے واللہ اعلم بالصواب) واپسی پر حضور نے کچھ خدام کو دوسرے راستہ سے واپسی کا ارشاد فرمایا۔ اور خود اس راستہ سے واپسی اختیار فرمائی جس راستہ پر آجکل صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی کوٹھی واقع ہے۔ اور حضور کے ہمراہ والد صاحب اور مفتی محمد صادق صاحب تھے۔ والد صاحب نے فرمایا کہ جب حضور علیہ السلام اس مقام پر پہنچے۔ جہاں آجکل فاروق منزل ہے۔ تو مفتی صاحب نے دریافت کیا۔ کہ حضور کتاب بھی مکتوب بھی آتا ہے۔ حضور نے ارشاد فرمایا۔ کہ ہاں اس پر مفتی صاحب نے عرض کیا۔ کہ حضور کا الہام ہے "کتاب الولی ذوالفقار علی" اس کو سنکر والد صاحب کہتے ہیں۔ کہ حضور نے فوراً میری طرف دیکھا حضور کے اس دیکھنے سے میں سمجھ گیا۔ کہ حضور کا غالباً اشارہ اس مکتوب کی طرف ہے جو خاکسار کو نواب صاحب کے دینے کے لئے عنایت فرمایا ہے۔ جب والد صاحب یہ خط لے کر روانہ ہونے لگے تو حضور نے فرمایا کہ یہ خط تنہائی میں دینا چنانچہ والد صاحب رام پور پہنچکر اس موقعہ کی تلاش میں رہے۔ کہ نواب صاحب کو علیحدگی میں یہ خط دیا جائے۔ لیکن گیارہ دن تک کوئی ایسا موقعہ میسر نہ آیا۔ آخر نواب صاحب کے پھوپھا آغا میاں جواہری ہو گئے تھے۔ ان سے مشورہ کرکے یہ خط دیا گیا۔ نواب صاحب نے پڑھ کر جواب دیا کہ میرے لئے دعا ضرور فرمائیں اور جب میرے دل میں سچائی بیٹھ جائے گی۔ تو قبول کرلوں گا۔ اس کے بعد والد صاحب کی طرف سے سلسلہ تبلیغ برابر جاری رہا۔ لیکن نواب صاحب نے خدا کے مامور کو شناخت نہ کی۔ ایک دفعہ نواب صاحب دہلی جانے لگے۔ تو وہاں حضور علیہ السلام سے ملنے کی خواہش ظاہر کی۔ اور آم تحفۃً بھجوائے اس کی اطلاع والد صاحب نے حضور علیہ السلام کو کی۔ تو اس پر حضور نے یہ خط ارقام فرمایا۔ جو درج ذیل ہے۔

از لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا خط مجھ کو لاہور میں ملا۔ میری طبیعت علیل تھی۔ اور میرے گھر کے لوگوں کی طبیعت مجھ سے زیادہ علیل ہو گئی تھی۔ اس لئے تبدیل آب وہوا کے لئے ہم لاہور میں آگئے۔ صاحبزادہ افتخار احمد کو میں نے تاکید کردی تھی۔ کہ وہ نواب صاحب اور آپ کے خط کی رسید بھیجدیں۔ یعنی اب آپ کے خط کے جواب میں خواجہ کمال الدین صاحب کو کہا تھا۔ کہ تار بھیجدیں۔ مگر اب میں نے مناسب سمجھا کہ خود آپ کو اس بات سے اطلاع دوں کہ اب تو میں بیمار ہوں اور اگر میں بیمار بھی نہ ہوتا۔ تب بھی اس بات کو پسند نہ کرتا۔ کہ دلی جیسے شہر میں جس کا میں پہلے تجربہ کر چکا ہوں جاؤں۔ اور اس جگہ نواب صاحب کی ملاقات کروں شاید آپ کو معلوم نہیں ہوگا۔ کہ ایک دفعہ میرے جانے پر عوام نے شور برپا کیا تھا۔ اور ہزارہا جاہلوں کا اس قدر ہجوم تھا۔ کہ قریب تھا کہ کسی کو قتل کر دیتے۔ سو اگرچہ میں ان کی پروا نہیں کرتا۔ مگر ایسی شور انگیز جگہ پر میں مناسب نہیں دیکھتا۔ کہ نواب صاحب کی ملاقات ہو۔ بلکہ میرے دل میں ایک خیال آیا ہے۔ اور میں جانتا ہوں۔ کہ یہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ہے اور وہ یہ کہ جب تک خدا تعالےٰ نواب صاحب کی نسبت اور ان کی بہبودی دین ودنیا کے متعلق وہ خدا جو قادر ہے کوئی میری دعا قبول نہ کرے۔ اور اس سے مجھ کو اطلاع نہ دے۔ تب تک ملاقات ضروری ہے۔ ورنہ باہم خط وکتابت کی کچھ حاجت ہے۔ اور اگر جناب الٰہی میں میری کچھ عزت ہے۔ تو میں امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ میری دعا قبول کرکے کوئی امر ظاہر کرے گا۔ جو بطور نشان کے ہوگا۔ تب انسان میں سچا اتحاد اور سچا تعلق تبھی پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ جب وہ خدا کی طرف سے کچھ دیکھ بھی لے۔ ورنہ صرف حسن ظن کس کام کا ہے۔ اسکو معدوم کرنے والے بہت پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ جیسا کہ آپ بار بار لکھتے ہیں۔ نواب صاحب شریف اور سعید اور نیک فطرت انسان ہیں۔ مگر پھر بھی وہ عالم الغیب تو نہیں۔ انسان کثرت رائے سے متاثر بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے میں نے یہ قرار دیا ہے۔ اور اپنے ذمہ عہد کرلیا ہے۔ کہ موسم گرما کے نکلنے کے بعد جس میں اکثر میری طبیعت خراب رہتی ہے۔ نواب صاحب کی بہبودی دارین کے لئے ایک خاص توجہ کرونگا۔ اور بعض وجوہ سے میں مناسب دیکھتا ہوں۔ جن کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں کہ اس وقت تک کہ میں توجہ کروں۔ اور اس سے اطلاع بھی دیا جاؤں۔ سلسلہ خط وکتابت باہمی کا قطعاً بند رہے۔ اور نہ ملاقات کا کوئی ارادہ ہو۔ اور نہ نواب صاحب کی طرف سے میرا کچھ ذکر ہو۔ مجھ کو قطعاً فراموش کردیں۔ اور اگر کوئی سب وشتم یا استہزاء سے پیش آئے اور کہے کہ اس کے جواب سے بھی درگذر کی جائے۔ اور جیسا کہ میں نے عہد کیا ہے۔ اگر سردی کے موسم تک میری زندگی ہوئی یا گرمی کے ایام میں ہی خدا نے مجھے طاقت دے دی تو میں انشاء اللہ العزیز اس عہد کو پورا کردونگا اور نواب صاحب نے جو اپنے اخلاص ومحبت سے کچھ بھیجنے کا ارادہ کیا ہے۔ یہ ان کے اخلاص اور محبت کا نشان ہے اور میں شکریہ کرتا ہوں۔ مگر میرے نزدیک یہ بھی مصلحت کے برخلاف کیا۔ والسلام

مرزا غلام احمد عفی اللہ عنہ

نقل لفافہ

رجسٹرڈ

بمقام رام پور دارالریاست

بملاحظہ محبی عزیزی اخویم محمد ذوالفقار علی خانصاحب

سپرنٹنڈنٹ محکمہ آبکاری

از لاہور کوٹھی خواجہ کمال الدین صاحب پلیڈر

[illegible] اپریل ۱۹۰۸ء

طبیہ عجائب گھر قادیان کے متعلق

روزنامہ "شہباز" لاہور کی رائے

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء کے شہباز میں "نقد وتبصرہ" کے عنوان کے ماتحت طبیہ عجائب گھر قادیان کے متعلق حسب ذیل رائے چھپی ہے۔

"قادیان میں یونانی اور دیسی ادویہ کی ایک دکان طبیہ عجائب گھر کے نام سے موسوم ہے اس دکان سے ہمیں نمونہ کے طور پر بنفشہ اسطخودوس۔ الائچی خورد اور دارچینی کی پڑیاں موصول ہوئی ہیں جملہ اشیاء بہت اعلیٰ قسم کی صاف اور تازہ ہیں الائچی خورد بڑی الائچی کے برابر ہے ہمیں بتایا گیا کہ اس دکان میں اعلیٰ قسم کے مفردات کا ذخیرہ رکھا جاتا ہے اور نایاب اور کمیاب ادویہ بھی حاصل کرکے رکھی جاتی ہیں طبیہ عجائب گھر نے ہمیں نمونہ کے طور پر محافظ شباب گولیاں" اور "حبوب روح نشاط" بھی بھیجا۔ دونوں مرکبات مفرح اور مقوی دماغ ہیں"۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحرکۃ الاحمدیۃ فی البلاد العربیۃ

رپورٹ سالانہ بابت سال ۱۹۴۲-۴۳ء مئی - اپریل

از جناب مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل مبلغ بلاد عربیہ

احمدیت کی عظیم الشان فتح

سال رواں میں اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو ایک عظیم الشان فتح یہ بھی عطا فرمائی۔ کہ جامع ازہر مصر کی طرف سے (جو سُنّیوں کی نہایت قدیم مشہور درسگاہ ہے۔ اور اہل سنت کے نزدیک مرجع خلائق ہے) وفات مسیح ناصری کا فتویٰ شائع ہوا۔ اور تمام بلاد عربیہ میں بذریعہ ہفتہ وار رسالہ "الرسالۃ والروایۃ" ازہر کی طرف سے اس کا عام اعلان ہوا۔

اس فتویٰ کے شائع ہونے پر علماء المحدیث نے ازہر کے خلاف مضامین لکھے اور شائع کئے۔ اور ان میں لکھا گیا۔ کہ وفات مسیح کا فتویٰ دینا درحقیقت احمدیت کی تقلید اور احمدیت کی تائید اور فتح ہے۔ اس لئے ازہر کو چاہیئے۔ کہ وہ اس فتویٰ کو واپس لے۔

جب یہ مضامین شائع ہو چکے۔ تو ازہر کی طرف سے چار یا پانچ اقساط ان مضامین کے جواب میں رسالہ "الرسالۃ" میں شائع ہوئیں۔ جن میں دوبارہ حیات مسیح ناصری کے غلط عقیدہ کو بالوضاحت رد کیا گیا۔ اور شیخ محمود شلتوت نے لکھا۔ کہ یہ فتویٰ میرا ذاتی فتویٰ نہیں بلکہ ازہر کا فتویٰ ہے۔ اور "مشیخۃ الازھر" کی تصدیق کے بعد شائع کیا گیا ہے۔ اور اگر وفات مسیح کی تصدیق سے احمدیت کی تائید ہوتی ہے۔ تو کیا حرج ہے۔ ہمارا کام تو صحیح فتویٰ دینا ہے۔

ان مضامین کے شائع ہونے کے بعد دو کر تمام علماء قائلین حیات مسیح بالکل خاموش ہو گئے۔ وکفی اللّٰہ المؤمنین القتال

یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ یہ فتویٰ اس سال کے اندر شائع ہوا۔ جو ازہر کی ہزار سالہ جوبلی کا سال تھا۔ نیز ایسے وقت میں شائع ہوا۔ جبکہ ازہر کی طرف سے گذشتہ دو سال سے بڑے بڑے علماء کی ایک کمیٹی احمدیت کے متعلق تحقیقات میں مشغول تھی۔ فالحمد للّٰہ حمدًا کثیرًا

ایک نئی مشکل اور اس کا حل

یہاں یہ قانون ہے کہ مسلمانوں کا نکاح عدالت شرعیہ کی اجازت کے بعد رجسٹرڈ نکاح خواں ہی پڑھ سکتا ہے۔ گذشتہ پندرہ سال سے احمدیوں کے نکاح بھی اسی طرح پڑھے جاتے تھے۔ اب کے دسمبر ۱۹۴۲ء میں دو احمدی فریقین کی طرف سے سرکاری شرعی فارم پُر کر کے عدالت شرعیہ حیفا میں اجازت عقد نکاح کے لئے پیش کیا گیا۔ مگر قاضی عدالت شرعیہ نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ اور فریقین کو کہا۔ کہ جب تک تم "مسلمان" نہ ہو۔ تمہارا نکاح نہیں پڑھا جا سکتا۔

اس پر خاکسار نے ڈسٹرکٹ کمشنر حیفا سے ملاقات کی۔ المجلس الاسلامی الاعلیٰ سے بھی خط و کتابت کی۔ آخر آٹھ ماہ کی لمبی چوڑی خط و کتابت اور ڈسٹرکٹ کمشنر سے دو تین ملاقاتوں کے بعد اب مسلم سپریم کونسل نے قاضی شرعی حیفا کے حکم کو غلط قرار دیدیا ہے۔ اور یہ فیصلہ صادر کیا ہے۔ کہ احمدی مسلمانوں کا ہی ایک فرقہ ہیں۔ اس لئے حسب دستور سابق احمدیوں کے نکاح پڑھے جایا کریں۔ چنانچہ وہ نکاح جس کا انعقاد آٹھ ماہ سے رکا ہوا تھا۔ اب قاضی شرعی حیفا کے ہی حکم سے ہو چکا ہے اور یہ احمدیت کی دوسری فتح ہے۔ والحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔

نومبایعین: سال زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے گیارہ احباب کو فلسطین سے ایک کو لبنان سے اور دس کو شام سے یعنی ۲۲ اصحاب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔

شہادۃ مہاجرۃ فی سبیل اللّٰہ

بالآخر یہ بھی عرض کر دیتا ہوں کہ حکمت ایزدی کے ماتحت خاکسار کی اہلیہ جو حضرت اقدس کے ارشاد کے ماتحت بلاد عربیہ میں خاکسار کے ہمراہ آئی تھی اور بہت اچھا نمونہ اور سابقہ بالخیرات تھی ان ممالک میں تقریباً پونے پانچ سال خدمت سلسلہ کر کے اچانک دو تین روز بیمار رہ کر اور اپنے پیچھے تین ۳ خورد سال بچے چھوڑ کر بتاریخ ۲۲ صفر ۱۳۶۲ھ موافق ۲۷ تبلیغ ۱۳۲۲ ہش اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملی۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون واللّٰھم اغفر لھا وارحمھا وعافھا واعف عنھا وادخلھا فی جنۃ النعیم ۔ م م

برطانیہ میں ذخیرہ بازی کو کیسے روکا جاتا ہے

بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ غریبوں کی طرح ذخیرہ باز بھی ہمیشہ ہمارے ساتھ لگے رہیں گے۔ یہ تقریب قریب دنیا بھر میں ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔ یہ ضرور ہے کہ مختلف ملکوں میں ان کی سرگرمیوں کے پیمانے مختلف ہیں۔

اس بات سے ہم میں سے اکثر لوگوں کو حیرت ہوگی۔ کہ برطانیہ میں موجودہ اقتصادی نگرانیوں کے باوجود بھی "چور بازار" کے سودوں کی گنجائش باقی ہے۔ ایسی حالت میں جبکہ وزارت خوراک زیادہ تر ضروری اشیائے خوراک خرید کر ان کو تمام برطانیہ میں منصفانہ طور پر تقسیم کر چکی ہے۔ قابل خرید اشیاء میں سے زیادہ تر چیزوں کی رسد بندی کی جا چکی ہے۔ ضروریات زندگی کی زیادہ تر چیزوں کی قیمتوں پر ایسا کنٹرول قائم کر دیا گیا ہے برطانیہ بھی "چور بازار" کا کاروبار کرنے والوں اور ان کے مربیوں کی مہربانیوں سے محفوظ نہیں رہی ہے برطانیہ میں "چور بازار" کا دھندا کرنے والے دو طرح کسب کرتے ہیں۔ اول تو وہ قانون میں مفر کی راہ ڈھونڈ کر اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دوسرے وہ چھپ چھپا کر قانون کی زد سے بچتے ہیں۔ ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء کو دارالعوام کے ایک مباحثہ میں اس بات کا انکشاف کیا گیا کہ شمالی مڈلینڈز کی تحقیقاتی کمیٹی کے صدر نے ان اشیائے خوراک (بالخصوص ڈبوں والی اشیائے خوراک) کے متعلق جن کی رسد بندی نہیں ہوئی تھی۔ ذخیرہ بازی کی ناقابل یقین مثالیں پیش کیں۔ اس کے تقریباً ایک سال بعد مارچ ۱۹۴۳ء میں وزارت خوراک کے پارلیمنٹری سکرٹری میجر لائڈ جارج نے ایوان کو اطلاع دی کہ اس سال کے دوران میں برطانیہ میں "چور بازاروں" اور غذا سے متعلق ۱۰۴ ہزار جرائم کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی۔

برطانیہ میں اکیلے سرکاری حکام ہی اس مہم میں حصہ نہیں لے رہے ہیں۔ ذخیرہ بازی کے خلاف اس جہاد میں عوام بھی ہمیشہ نہایت مفید تعاون کرتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں عوام کے تعاون نے دو طرح سے مدد دی ہے۔ اول تو انہوں نے حکومت کو ملزموں کا پتہ لگانے میں مدد دی ہے۔ دوسرے انہوں نے حکومت کی ان تمام قانونی اور انتظامی تدابیر کو جان بوجھ کر اور خوشی خوشی قبول کر لیا جن کی وہ کسی دوسرے زمانہ میں حمایت نہ کرتے۔ اس سلسلہ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ بڑے پیمانہ کے پیدا کرنیوالوں اور تقسیم کرنیوالوں نے حکام سے تہ دل سے تعاون کیا ہے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ ذخیرہ گاہوں اور ان کے حساب کتاب کی ہر وقت جانچ کی جا سکتی ہے۔ اور اس طرح ذخیرہ باز کو مقابلۃً زیادہ آسانی سے پکڑا جا سکتا ہے۔ اس تعاون

آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی تحریر فرماتے ہیں

"میرے بائیں بازو کا پھوڑا جو میں نے آپکو دکھایا تھا مجھے پچھلے دو سال سے تکلیف دے رہا تھا میں نے اس پر کئی ایک دوائیں برتیں لیکن سب بے فائدہ۔ میں بمسرت کہتا ہوں۔ کہ دلروز کی دو چھوٹی شیشیوں نے اس کو بالکل اچھا کر دیا ہے جس کے لئے میں آپکا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں" (ترجمہ از انگریزی)

قیمت فی شیشی ۔/۱۲ ۔ عہ ۔ ہر مشہور دوا فروش سے ملتی ہے

حکیم طاہر الدین اینڈ سنز دلروز ولا فیروز پور روڈ۔ لاہور

مرحومہ کی غریب الوطنی کی وفات سے خاکسار کے لئے بقا ہر مشکلات کا ایک نیا باب کھل گیا ہے مگر ؏ یارب مرا بہر قدمم استوار دار + واں روز خود مبادکہ عہد تو بشکنم

کی محض ایک مثال جو بالکل شروع کی ہے یہ ہے کہ نقلی مکھن بنانے والے تمام برطانوی کاروباریوں نے حکومت سے یہ معاہدہ کر لیا ہے کہ وہ اپنے تیار کئے ہوئے مکھن کی معقول تقسیم کا اطمینان بخش انتظام کریں گے۔

مختصر یہ کہ موجودہ جنگ میں برطانوی کارخانہ داروں اور تھوک فروشوں کا رویہ ان کے انیس صدی کے پیش روؤں کے بالکل خلاف رہا ہے۔ جس کی بابت بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ خونی جنگ اور خراب فصل کے موقعہ پر زیادہ تر خوشی منایا کرتا تھا۔

بہر حال "چور بازار" کا کاروبار کرنیوالوں کی نگرانی کا کام زیادہ تر عام لوگ انجام دیتے ہیں۔ دولتمند آدمی "چور بازاروں" کی حمایت کی طرف راغب رہتے ہیں اور بعض تو در اصل محض اس واسطے ان چیزوں کی جستجو کرنے میں ایک خبیثانہ لطف محسوس کرتے ہیں کہ وہ ممنوعہ ہوتی ہیں۔ ایسے کم تعداد لوگوں کو جو اپنی ضروریات زیادہ روپیہ صرف کر کے پوری کر سکتے ہیں۔ ناجائز نفع کمانے والے خود غرضوں سے محفوظ رکھنے کے لئے دیکھ بھال کرنیوالی متعدد پرائیویٹ کمیٹیاں قائم کر دی گئی ہیں تاکہ وہ نفع اندوزی کے واقعات کی تفتیش کر کے ان کی اطلاع پولیس کو دیں۔ یہ کام "شہریوں کے مشاورتی ادارے" بھی انجام دے رہے ہیں۔ جو تمام برطانیہ عظمیٰ میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور بہت ہر دل عزیز ہیں۔ انہیں لوگ "اسٹریٹ کارنر انسائیکلوپیڈیا" گوشہ شاہراہ کے دائرۃ المعارف کہتے ہیں۔

ان غیر سرکاری اداروں کے علاوہ ہر علاقہ میں خود اس علاقہ کی قیمت کی نگرانی کی سرکاری تختی کمیٹیاں ہیں۔ جن میں صارف اور تجار دونوں کے نمائندے شامل ہیں۔ ان ممبروں کو عوام ہی میں سے لارڈ وولٹن کے اس اصول کے مطابق لیا جاتا ہے۔ "ہم اس بات کے قائل ہیں کہ جہاں تک ممکن ہو سکے خود عوام کو ان کا کام کرنے کا موقعہ دینا چاہیئے"۔

نفع خوروں کے مقابلے کا سب سے اچھا طریقہ

جنگ کے زمانے میں ایسی چیزیں خریدنا جن کے بغیر کام چل سکتا ہو جان بوجھ کر پیسہ پھینکنا ہے۔ جب بھی آپ مہنگی چیزیں خریدتے ہیں۔ نفع خور کا فائدہ ہوتا ہے۔ اور آپ نقصان اٹھاتے ہیں۔ آجکل روپے بچایئے۔ اپنا ہاتھ تنگ کر لیجئے۔ اور صرف ضروری چیزیں خریدیئے فتح کے بعد قیمتیں گر جائیں گی۔ اس وقت تک غیر ضروری چیزوں کی خریداری قطعاً موقوف کر دیجئے۔

روپیہ بچانے کا محفوظ طریقہ اختیار کیجئے

اس کا خیال رکھیئے کہ جو کچھ آپ بچائیں وہ محفوظ رہے

سونے، چاندی، جواہرات، زمین، مکان یا سامان میں روپیہ لگانا خطرے سے خالی نہیں ہے کیونکہ آج کل کی چڑھی ہوئی قیمتوں کا گھٹنا ضروری ہے اور ممکن ہے کہ وہ اچانک طور پر گر جائیں۔

احتیاط سے کام لیجئے اور روپیہ ایسی جگہ لگایئے جہاں وہ محفوظ رہے۔ اور آئندہ نقصان ہونے کا کوئی خطرہ نہ ہو۔ آپ انجمن امداد باہمی میں روپیہ لگا سکتے ہیں بیمہ پالیسی لے سکتے ہیں، بینک میں سیونگ کھاتہ کھول سکتے ہیں یا پوسٹ آفس سیونگ بینک میں رقم جمع کرا سکتے ہیں۔ اور سب سے اچھا یہ ہے کہ سرکاری قرضے اور سیونگ سرٹیفکیٹ خریدیئے۔

چار آنے
روز بچایئے!
نفع خوروں کی جیب بھرنے کے بجائے اپنے روپوں کو صندوقچی میں رکھیئے۔ روزانہ چار آنے یا ہو سکے تو اس سے زیادہ بچانے کی کوشش کیجئے۔ پھر اس بچائی ہوئی رقم کو نیچے لکھی ہوئی محفوظ مدوں میں برابر لگاتے رہیئے۔

آئندہ کیلئے روپیہ بچایئے

قوم کیلئے قومی جنگی بچت کی اپیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق کبیر

اسم بامسمیٰ تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔

قیمت فی شیشی ۱۲/ر درمیانی شیشی ۱۲/
چھوٹی شیشی ۹/ر

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۲۴ر اکتوبر۔ وزیر جنگ مسٹر ہنری سٹمسن نے ایک پریس کانفرنس میں یہ انکشاف کیا کہ گذشتہ ہفتہ شیونفرٹ پر جو حملہ کیا گیا تھا۔ اس میں ۶۰ امریکن طیارے تباہ ہوئے تھے۔ جرمنوں نے فضائی جھڑپ میں دوسرے طیاروں کے ساتھ راکٹ طیاروں کا استعمال کیا تھا۔

دہلی ۲۴ر اکتوبر۔ نئی گولیاں اس غرض کے لئے ایجاد کی گئی ہیں کہ ان کو سپاہی ایسے جنگلوں میں تازہ غذا کے نعم البدل کے طور پر استعمال کر سکیں۔ جہاں تازہ غذا اور ترکاریاں وغیرہ بہم پہنچانا مشکل ہیں۔

دہلی ۲۳ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی ایک بندرگاہ میں ایک جہاز آگیا ہے جس پر ۹ ہزار ٹن سے زیادہ گندم بار ہے۔

نئی دہلی ۲۴ر اکتوبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے کہ لارڈ ویول ہندوستان کے نئے وائسرائے کے سامنے جو اہم مسائل اس وقت سب سے زیادہ غور طلب ہیں۔ ان میں پہلا مسئلہ یہ ہے کہ بنگال کے قحط کو کس طرح دور کیا جائے۔ توقع کی جاتی ہے کہ وائسرائے صاحب بہت جلد کلکتہ پہنچ رہے ہیں۔ تاکہ اس صورت حال کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ نیز بنگال کے موجودہ قائم مقام گورنر اور وزراء سے تبادلہ خیالات کریں۔

لاہور ۲۳ر اکتوبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب اپنے ملازمین کو مہنگائی الاؤنس دینے کے لئے قریب قریب ایک کروڑ روپیہ صرف کرے گی۔

لاہور ۲۳ر اکتوبر۔ جنگ کی بہتر صورت حال پیدا ہو جانے کی وجہ سے پنجاب میں تنخواہ دار اے۔ آر۔ پی نظام کو بالکل ختم کر دینے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ اس سال کے بجٹ میں حکومت پنجاب نے ہوائی حملوں کے انسداد کے لئے ساٹھ لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی تھی۔ اس سلسلہ میں اب تک صرف پانچ لاکھ روپیہ صرف کئے گئے۔ باقی روپیہ حکومت پنجاب اپنے ملازمین کو مہنگائی الاؤنس دینے پر صرف کرے گی۔

واشنگٹن ۲۴ر اکتوبر۔ امریکہ کے وزیر بحر کرنل ناکس نے اعلان کیا ہے کہ حکومت امریکہ ۴۵ ہزار ٹن کے دو طیارہ بردار جہاز بنا رہی ہے۔ دوسرے سال تیسرا جہاز بنایا جائے گا۔ یہ جہاز اس وقت تک کے سارے طیارہ بردار جہازوں سے بڑے ہوں گے۔ اور زیادہ طیارے اٹھا سکیں گے۔

کلکتہ ۲۳ر اکتوبر۔ کل پولیس نے کارنوالیس سٹریٹ میں ایک بچے کی لاش پر قبضہ کیا ہے جسے کتے نوچ رہے تھے۔

لنڈن ۲۳ر اکتوبر۔ جرمن خبر رساں ایجنسی نے جرمن ہائی کمان کا ایک اعلان جاری کیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ مارشل بڈوگلیو نے ہر ہٹلر کو اغوا کر کے مسولینی کے ساتھ اتحادیوں کے حوالے کرنے کا فیصلہ کر رکھا تھا۔ اس امر کی تصدیق ان کاغذات سے ہوگئی ہے۔ جو جرمن جرنیلوں کے ہاتھ لگے ہیں۔ مارشل بڈوگلیو کی حکومت نے یہ انتظامات طے کئے کہ ہٹلر کو روما بلایا جائے۔ اور اسے قید کر کے اتحادیوں کے حوالے کیا جائے چنانچہ اٹلی کے سقوط سے تھوڑا عرصہ پہلے مارشل بڈوگلیو کی حکومت سے ایک دعوت نامہ فیورر کو موصول ہوا۔ جس میں یہ استدعا کی گئی کہ مارشل بڈوگلیو اور شہنشاہ اٹلی دشمن کے خلاف مؤثر جنگی اقدامات اٹھانے کے لئے صلاح و مشورہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے فیورر روما تشریف لے آئیں۔ جرمن ہائی کمان کو اس سازش کا علم تھا۔ چنانچہ اس دعوت کو مسترد کر دیا گیا۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ برلن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ہٹلر اور بلغاروی فوجی افسروں کے ساتھ مجلس مشاورت منعقد کی۔ جس میں ہر فان کیٹل اور ہمار نے بھی حصہ لیا۔ ایک جرمن خبر رساں ایجنسی کا اعلان ہے کہ تمام کارروائی توقع کے مطابق پوری ہوئی۔

لنڈن ۲۳ر اکتوبر۔ مسٹر لائڈ جارج سابق وزیر اعظم انگلستان نے پچاسی سال کی عمر میں دوسری شادی رچائی ہے۔ ان کی بیوی کی عمر ۵۵ برس ہے۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ سٹاک ہالم کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت سویڈن نے برطانی حکومت کے ساتھ صلاح و مشورہ کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سویڈن اور انگلستان کے درمیان فضائی سروس بند کر دی ہے۔

ماسکو ۲۵ر اکتوبر۔ ماسکو کا سرکاری اعلان مظہر ہے کہ روسیوں نے دریائے نیپر پر دشمن کے مورچوں میں جو دراڑ ڈالی تھی اسکو اور چوڑا کر دیا ہے۔ اور اس دراڑ کی وجہ سے بہت سی جرمن فوجوں کے گھر جانے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ یہاں پر روسی فوجیں کرمائی راگ کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ یہ ایک اہم ریلوے سٹیشن ہے۔ یہاں پر بہت سی لائنیں آکر ملتی ہیں۔ اگر روسی فوجوں کا اس شہر پر قبضہ ہوگیا تو جرمنوں کے بچ کر نکلنے کا صرف ایک ہی رستہ باقی رہ جائے گا۔ ادھر میلیٹی پال پر قبضہ کرنے کے بعد روسی فوجیں کریمیا کی طرف اور آگے بڑھ گئی ہیں۔ اور میلیٹی پال سے چھ میل کے فاصلہ پر ایک اہم ریلوے سٹیشن پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر کریمیا جانے والی لائن پر ہے۔ اور اب کریمیا کی جرمن فوجوں کو گھر جانے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔

لنڈن ۲۵ر اکتوبر۔ مشرقی اٹلی میں آٹھویں برطانی فوج نے ٹرمولی سے شمال کی طرف تیرہ میل آگے بڑھ کر ٹرینو دریا کو پار کر لیا ہے۔ اور بڑی تیزی سے سامان اور فوجیں دریا کے پار لے جائی جا رہی ہیں جو جرمن فوجیں اس مورچے پر پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ انہوں نے اس دریا کے بعض پلوں کو توڑ دیا ہے۔ آٹھویں فوج کے ایک اتحادی نامہ نگار کا بیان ہے کہ آٹھویں فوج بڑی سختیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہے اور اب اس فوج نے اس سڑک پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو ایزرنیا جانے والی سڑک سے مل جاتی ہے ادھر انگریزی اور کینیڈین فوجیں ایزرنیا جانے والی بڑی سڑک پر برابر بڑھ رہی ہیں۔ امریکن فوجوں نے ایک اہم پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے۔ جس سے مارسیکا کی جرمن پہاڑی کو کافی خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ اتحادی ہوائی جہاز اپنی میدانی فوجوں کی بھی بہت مدد کر رہے ہیں۔ کل انہوں نے شمال مشرقی اٹلی میں دشمن کی چوکیوں، رسد اور کمک کے رستوں اور ریلوے لائنوں پر بہت حملے کئے جس سے دشمن کو سخت نقصان پہنچا۔

واشنگٹن ۲۵ر اکتوبر۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈکوارٹر سے اعلان ہوا ہے کہ نیوگنی میں فن شافن کے شمال کی طرف جن جاپانی فوجوں کو کاٹیکا سے باہر نکالا تھا۔ وہ بہت پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ ہمارے ہوائی جہازوں نے اس مورچے پر دشمن کی فوجوں پر بھی بمباری کی۔ ویواک پر بھی اتحادی ہوائی جہازوں نے بڑا سخت حملہ کیا۔ اور دشمن کے آٹھ ہوائی جہاز گرائے گئے۔ شمالی سالومن میں بھی حملہ کر کے جاپانیوں کو نقصان پہنچایا۔ اور اس کے کنارے ایک بڑے مال لے جانے والے جہاز کو نشانہ بنایا۔

کانبرا ۲۴ر اکتوبر۔ جنوبی بحرالکاہل کے جزیرہ کولمبنگارا اور ویلا لویلا کو خالی کرنے میں جاپانیوں کو ۵ ہزار کے قریب سپاہیوں اور ۱۵۰ بجرے اور چھوٹے جہازوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔

لنڈن۔ ۲۵ر اکتوبر۔ برطانوی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ انگریزی اور امریکی ہوائی جہازوں نے برطانیہ سے اڑ کر کل پھر فرانس اور جرمنی میں حملے کئے۔ امریکن طیاروں نے جنوب مشرقی جرمنی میں کئی شہروں پر بمباری کی۔ اور دشمن کو نقصان پہنچایا۔ ادھر انگریزی ہوائی جہازوں نے پیرس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ایک ہوائی میدان پر بہت نزدیک سے حملے کئے۔ اس دفعہ فرانس میں بہت اندر جا کر حملے کئے گئے۔ ہمارے جہاز اتنی دور پہلے کبھی نہیں گئے تھے۔ کئی جگہ پر دشمن کے طیارے دکھائی دیئے۔ لیکن وہ بچ کر نکل گئے۔ ایک مقام پر دشمن کے ۷ ہوائی جہازوں کو گرایا گیا۔ شمالی فرانس میں ہمارے ہوائی جہازوں نے ۱۵ انجن اور کئی جرمن ہوائی جہاز تباہ کئے۔

کلکتہ ۲۳ر اکتوبر۔ برطانیہ کی ریڈکراس سوسائٹی ۲۲ ہزار انگریزی کتابیں بھیج رہی ہے، ان میں زیادہ تر ناول اور کہانیاں ہیں۔ یہ کتابیں ان زخمی اور بیمار سپاہیوں میں تقسیم کی جائیں گی جو ہندوستانی محاذ میں لڑ کر زخمی یا بیمار ہوئے۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر یوگوسلاویہ میں چار مختلف علاقوں میں آزاد یوگوسلاوی فوجیں جرمنوں پر حملہ کر رہی ہیں۔ مانٹی نیگرو میں آزاد فوجوں نے ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے۔ وسطی بوزنیا میں سراجیوو سے جانیوالی ریلوے لائن دو جگہ سے کاٹ دی ہے۔ جس سے مشرقی اور مغربی پہاڑیوں کو جانے والی

موتی دانت پوڈر جملہ امراض دندان کیلئے تریاق ہے
قیمت ۱۲ دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کے لئے کافی ہے اگرچہ
ملنے کا پتہ منیجر نور امیڈیسنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

کونین ٹکیاں ٹبلٹس برائے ملیریا
(۱۰۰ ٹکیہ دو روپے)
دی کونین سٹورز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah